ترکِ جماعت کی وعیدیں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

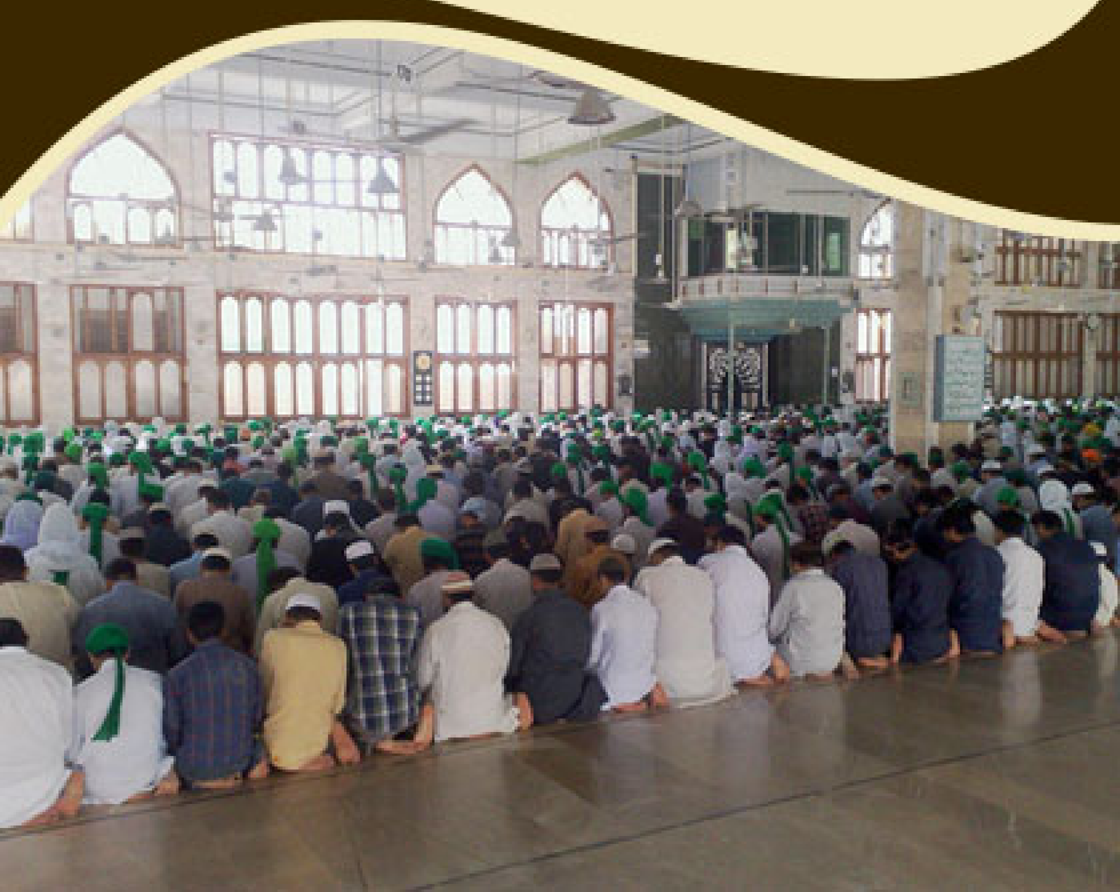

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضلیت:

نبیِ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: "جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک بھیجتا ہے تو جب تک وہ دُرُود شریف بھیجتا رہتا ہے، فِرِشتے اُس کے لئے دُعائے رَحمت کرتے رہتے ہیں اب بندے کی مَرضی ہے کم پڑھے یا زِیادہ۔" (مسند امام احمد، ج۵، ص: ۳۲۴، حدیث: ۱۵۶۸۰)

قلیل روزی پہ دو قناعت، فضول گوئی سے دیدو نفرت
دُرُود پڑھتا رہوں بکثرت، نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دُوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً**۔ یعنی "پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحْکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشْکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا

www.dawateislami.net

❀مَدنی قافلے،مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرَہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغبت دِلاؤں گا❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا❀ نظر کی حِفاظَت کاذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

باجماعت نماز کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 2 جلدوں پر مشتمل کتاب "عُیُونُ الْحِکایات" جس میں پیاری پیاری نصیحت بھری حکایات ہی حکایات ہیں، حکایتوں بھری اس عظیم کتاب کی جلد2 میں حکایت نمبر273 ہے کہ

حضرتِ سیِّدُنا عُبیدُ اللہ بن عُمر قَوارِیْری رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"میں نے ہمیشہ عشاء کی نماز باجماعت اَدا کی، مگر افسوس!ایک مرتبہ میری عشاء کی جماعت فوت ہوگئی۔اس کا سبب یہ ہوا کہ میرے ہاں ایک مہمان آیا، میں اس کی خاطِر مُدارات (مہمان نوازی) میں لگا رہا۔فَراغت کے بعد جب مسجد پہنچا تو جماعت ہو چکی تھی۔اب میں سوچنے لگا کہ ایسا کون سا عمل کیا جائے، جس سے اِس نُقصان کی تلافی ہو۔یکایک مجھے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمانِ عالیشان یاد آیا کہ "باجماعت نماز، مُنْفرِد کی نماز پر اِکیس(21)دَرَجے فضیلت رکھتی ہے۔اسی طرح پچیس(25) اور ستائیس(27)دَرَجے فضیلت کی حدیث بھی مَروی ہے۔"(صحیح البخاری، کتَابُ الاذان ،باب فضل صلاۃ الجماعۃ، ج۱،ص:۲۳۲، حدیث ۶۴۵۔۶۴۶، "الم اجد "باحدی وعشرین") میں نے سوچا، اگر میں ستائیس(27) مرتبہ نماز پڑھ لوں تو شاید جماعت فوت ہوجانے سے جو کمی ہوئی، وہ پُوری ہوجائے۔ چُنانچہ، میں نے سَتائیس (27)مرتبہ عشاء کی نماز پڑھی، پھر مجھے نیند نے آلیا۔ میں نے اپنے آپ کو چند گُھڑ سواروں (گھوڑے سُواروں)

www.dawateislami.net

کے ساتھ دیکھا، ہم سب کہیں جارہے تھے۔ اتنے میں ایک گھڑسوار نے مجھ سے کہا: "تم اپنے گھوڑے کو مَشَقَّت میں نہ ڈالو، بے شک تُم ہم سے نہیں مل سکتے۔" میں نے کہا: "میں آپ کے ساتھ کیوں نہیں مل سکتا؟" کہا: "اس لئے کہ ہم نے عشاء کی نماز باجماعت اَدا کی ہے۔" (عیون الحکایات، ج۲، ص: ۹۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نماز کی فرضیت:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ جماعت چُھوٹ جانے کے بعد اگر کوئی اس نماز کو 27 بار پڑھ بھی لے تب بھی باجماعت نماز پڑھنے کے ثواب کے برابر نہیں پہنچ سکتا۔ یقیناً باجماعت نماز پڑھنے کی اپنی ہی بَرَکتیں ہیں جو بغیر جماعت کے حاصل نہیں ہوسکتیں۔ لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ باجماعت نماز کی اَدائیگی کے لئے وَقْت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں اوراپنے کام کاج ،اَہل وعِیال اور دیگر مَصروفیات پر نماز کو فَوقیت دیں، کیونکہ کوئی عمل نماز سے بڑھ کر اَہَمِیَّت کا حامل نہیں ہوسکتا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 28 سُوْرَۃُ الْمُنَافِقُوْن کی آیت نمبر 9 میں اِرْشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِۚ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹	تَرجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تمہارے مال نہ تمہاری اَولاد کوئی چیز تمہیں اللہ کے ذِکْر سے غافِل نہ کرے اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ نُقْصان میں ہیں۔

مُفسرینِ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کی ایک جماعت کا قول ہے کہ اس آیتِ مُبارَکہ میں "ذِکْرِ اللّٰہ" سے مُراد پانچ (5) نمازیں ہیں، لہذا جو اپنے مال مثلاً خرید و فروخت یا پیشے یا اپنی اَولاد کی وجہ سے نمازوں کو

www.dawateislami.net

ان کے اَوقات میں اَدا کرنے سے غَفلَت اِختیار کرے گا وہ خَسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔

(کتاب الکبائر، الکبیرۃ الرابعۃ فی ترک الصلوٰۃ، ص ۲۰)

ایک اور مَقام پر نماز نہ پڑھنے والوں کے بارے میں، پارہ 29 سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر کی آیت نمبر 42,43 میں اِرشاد ہوتا ہے:

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ۲۹، مدّثّر: ۴۲، ۴۳)	ترجَمۂ کنزالایمان: تمہیں کیابات دوزخ میں لے گئی وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔

سَیِّدُ الْمُبلِّغین، رَحْمَۃٌ لّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: "بندے سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس عمل کے بارے میں حساب لیا جائے گا، وہ اس کی نماز ہو گی۔ اگر اس کی نماز دُرُست ہوئی تو وہ نَجات و فَلاح پا جائے گا اور اگر اس میں کمی ہوئی تو وہ شخص رُسوا و بَرباد ہو جائے گا۔" (جامع الترمذی، ابواب الصلوٰۃ۔۔۔۔۔۔الخ، باب ماجاء ان اوّل مایحاسب۔۔۔۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۴۲۱، حدیث: ۴۱۳، مختصرًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارَکہ میں بھی نماز کا طریقہ، نماز پڑھنے کے فضائل اور نہ پڑھنے کی وَعیدیں بھی بیان ہوئی ہیں، جن سے بَخُوبی نماز کی اَہَمِیَّت کا اَندازہ ہوتا ہے۔ مدینے کے تاجدار، دو عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بندوں پر پانچ (5) نمازیں فرض فرمائی ہیں، جس نے انہیں اَدا کیا اور ان کے حَق کو معمولی جانتے ہوئے ان میں سے کسی کو ضائع نہ کیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر اس کے لئے وَعدہ ہے کہ وہ اُسے جنَّت میں داخل کر دے اور جس نے انہیں اَدا نہ کیا تو اس کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر عہد نہیں، چاہے اسے عذاب دے چاہے اسے جنَّت میں داخل فرمائے۔ (سنن ابی داود، کتاب الوتر، باب فیمن لم یوتر، الحدیث: ۱۴۲۰، ج ۲، ص ۸۹)

www.dawateislami.net

نارِ جہنم سے تُو اماں دے
خُلْدِ بَریں دے باغِ جِناں دے
وَاسِطہ نُعماں بِن ثابِت کا
یااللہ مِری جھولی بَھر دے

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نماز جماعت سے اَدا کرو:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک اوراحادیثِ مُبارَکہ میں جہاں بھی نماز کی اَدائیگی کا حکم آیاہے، اس سے مُراد نماز کو تمام تر فَرائض و واجِبات کے ساتھ اَدا کرنا ہے اور نماز کے واجِبات میں سے یہ بھی ہے کہ اُسے جماعت کے ساتھ پڑھا جائے۔ پارہ 1 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر 43 میں اِرشاد ہوتا ہے۔

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۱، البقرۃ:۴۳)

تَرجَمۂ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

تفسیرِ خازن میں ہے: اس آیت میں نماز باجماعت ادا کرنے پر اُبھارا گیا ہے، گویا کہ فرمایا: نماز پڑھنے والوں کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھو۔ (تفسیر الخازن، پ ۱، البقرۃ: تحت الایۃ ۴۳، ۱/ ۴۹)

ایک اور مقام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 29 سُوْرَۃُ الْقَلَم کی آیت نمبر 42,43 میں ارشاد فرماتا ہے:

یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ یُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

تَرجَمۂ کنزالایمان: جس دن ایک ساق کھولی جائے گی (جس کے معنی اللہ ہی جانتا ہے) اور سجدہ کو بُلائے جائیں

تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۲۹، القلم: ۴۲-۴۳)

گے تو نہ کر سکیں گے نیچی نگاہیں کئے ہوئے ان پر خواری چڑھ رہی ہو گی اور بے شک دُنیا میں سجدہ کے لئے بُلائے جاتے تھے جب تندرُست تھے۔

حضرت ابراہیم تیمی رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان کی تفسیر میں فرماتے ہیں: "وہ قیامت کا دن ہو گا، اس دن انہیں ندامت کی ذِلّت ڈھانپے ہو گی، کیونکہ انہیں دُنیا میں جب سجدوں کی طرف بُلایا جاتا تو یہ تندرُست ہونے کے باوُجود نماز میں حاضِر نہ ہوتے۔ حضرت سَیِّدُنا کَعْبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ارشاد فرماتے ہیں: "خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! یہ آیتِ مُبارکہ جماعت سے پیچھے رہ جانے والوں ہی کے بارے میں نازِل ہوئی ہے اور بِغیر عُذر کے جماعت تَرک کر دینے والوں کے لئے اس سے زِیادہ سخت کون سی وعید ہو گی۔" (تفسیر قرطبی، سورۃ القلم، تحت الآیۃ ۴۳، ۴۲، ج۹، ص۱۸۷، ملتقطاً)

باجماعت نماز کی اَدائیگی:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اس آیتِ مُبارکہ میں بغیر عُذر جماعت سے نماز نہ پڑھنا ایک ایسا عمل ہے کہ اس کے سبب کل بروزِ قیامت عذاب اور ذِلّت وخواری مُقدّر بن سکتی ہے۔ اس لیے بِلاعُذرِ شَرعی مسجد کی جماعت نہیں چھوڑنی چاہیے۔ آیئے! اس کی اَہمیّت جاننے کیلئے چند اَحادیثِ مُبارکہ سُنتے ہیں:

اگر جماعت فَوت ہو جانے کا نُقصان جان لیتا تو۔۔۔

حضرت سَیِّدُنا ابُواُمامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ، سُرُورِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "اگر نمازِ باجماعت سے پیچھے رہ جانے والا یہ جانتا کہ اس رہ جانے والے کے لیے کیا ہے؟ تو گھسٹتے ہوئے حاضر ہوتا۔ (المعجم الکبیر، ج۸، ص۲۲۴، الحدیث: ۷۸۸۶)

حضرت سَیِّدُنا ابُودَرْداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے، تاجدارِ مدینہ، سُرُورِ سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: "کسی (گاؤں) (شہر) یا بادِیہ (یعنی جنگل) میں تین (3) شخص ہوں اور (باجماعت) نَماز قائم نہ کی گئی مگر ان پر شَیطان مُسلَّط ہو گیا۔ تو جماعت کو لازِم جانو کہ بھیڑیا اُس بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے دُور ہو۔" (سنن نسائی، ص۱۴۷، الحدیث: ۸۴۴)

شارِحِ بُخاری حضرت علامہ بدرُ الدِّین عَینی حَنفی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: حدیث کی مُراد یہ ہے کہ تارِکِ جماعت پر شیطان غالِب آجاتا ہے اور اس پر اپنا قَبضَہ جمالیتا ہے، جیسے بھیڑیا ریوڑ سے الگ ہونے والی بکری پر قابِض ہو جاتا ہے اور حدیث میں تین کا ذِکْر اس لیے ہے کہ جَمْع کم سے کم تین پر بولی جاتی ہے اور تین شخصوں کے ذَرِیعے ہی جُمعہ قائم ہو سکتا ہے، نیز اس حدیث سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ اگر دو شخص کسی جگہ میں ہوں اور وہ دونوں جُدا جُدا نماز پڑھیں تو گُناہ گار نہیں ہوں گے۔

(شرح ابو داؤد للعینی، ۳/۱۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے جہاں مسلمانوں کی آپس میں مَحبَّت و مُوانَست میں اِضافہ ہوتا ہے وہیں نماز کا ثواب بھی کئی گُنا بڑھ جاتا ہے۔ احادیثِ مُبارکہ میں کئی مقامات پر جماعت سے نماز پڑھنے والے کیلئے کثیر ثواب اور کئی انعامات کی بشارتیں وارد ہوئی ہیں۔ آیئے! چار (4) فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں۔

1. جس نے کامل وُضُو کیا، پھر فَرض نماز کے لیے چلا اور امام کی اِقْتِدا میں فرض نماز پڑھی، اس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (صحیح ابن خزیمہ، ۲/۳۷۳، حدیث ۱۴۸۹)
2. اللہ عَزَّوَجَلَّ باجماعت نَماز پڑھنے والوں کو مَحبُوب رکھتا ہے۔ (مسند احمد، ۲/۳۰۹، الحدیث: ۵۱۱۲)
3. باجماعت نماز تنہا نماز پڑھنے سے 27 دَرَجے اَفْضَل ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، الحدیث: ۶۴۵، ۱/۲۳۲)

www.dawateislami.net

4. جب بندہ باجماعت نماز پڑھے، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بات سے حَیا فرماتا ہے کہ بندہ حاجَت پُوری ہونے سے پہلے واپس لوٹ جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، ۷/۲۹۹، الحدیث ۱۰۵۹۱)

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نَمازیں
اللہ! عبادت میں مِرے دل کو لگا دے

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سَماعت فرمایا کہ باجماعت نماز پڑھنے کے کس قَدر فَضائل ہیں۔ جماعت سے نَماز پڑھنے والا کتنا خُوش نصیب ہے کہ اسے جَماعت میں شَریک ہونے کے سبب ستائیس (27) گُنا زِیادہ ثواب ملتا ہے، ایسا شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے، اس کی دُعاؤں کو قَبُولیَّت کا شرف مل جاتا ہے اور نماز کے ارادے سے گھر سے نکلنے پر قدم قدم پر نیکیاں ملتی ہیں، جب تک وہ جماعت کے انتظار میں بیٹھا رہے، اُسے نماز کا ثواب ملتا رہتا ہے، الغرض جماعت سے نماز پڑھنے والے کا سراسر فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اور جو چالیس (40) نمازیں جماعت سے پڑھنے والا بن جائے اس کے تو وارے ہی نیارے ہیں۔ چُنانچہ

میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے، کعبے کے بَدرُالدُّجیٰ، طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے چالیس (40) دن باجماعت (نماز) پڑھے اور تکبیر اُولیٰ پائے، اس کے لیے دو آزادیاں لکھ دی جائیں گی، ایک نار (یعنی دوزخ) سے، دوسری نِفاق سے۔

(جامع الترمذي"، أبواب الصلاۃ، باب ماجاء في فضل التکبیرۃ الأولیٰ، الحدیث: ۲۴۱، ج۱، ص۲۷۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! چالیس (40) روز تک تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز

www.dawateislami.net

پڑھنے والا نہ صرف نِفاق (یعنی منافقت) جیسی بُری خَصلَت سے محفوظ ہو جاتا ہے بلکہ نارِ جہنّم سے بھی اَمان پاتا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا امام شرفُ الدِّین حُسین بن محمد طیبی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: نِفاق سے بَراءَت کا مَطلَب یہ ہے کہ وہ دُنیا میں مُنافِق جیسے اَعمال سے محفوظ رہے گا اور اسے مُخْلِصین جیسے اَعمال کرنے کی توفیق ملے گی نیز آخرت میں نارِ جہنّم سے اَمن میں رہے گا جس میں مُنافِق کو عذاب دیا جائے گا یا پھر مُراد یہ ہے کہ اس کیلئے اس بات کی گواہی دی جائے گی کہ یہ مُنافِق نہیں ہے، کیونکہ مُنافِقین جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو سُستی سے کھڑے ہوتے ہیں جبکہ اس کا حال ان کے بَرعکس ہے۔

(شرح الطیبی، ج۳ص۷۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نمازِ باجماعت کی اس قدر بَرکتوں اور فضیلتوں کے باوُجُود سُستی کرنا اور جماعت سے نماز نہ پڑھنا کس قدر تَعَجُّب خیز ہے؟ مگر افسوس! جماعت کی پروا نہیں کی جاتی، بلکہ نَماز بھی اگر قضا ہو جائے تو کوئی رَنج نہیں، مگر ہمارے اَسلاف کی تو یہ حالت تھی کہ اگر اِن کی تکبیرِ اُولیٰ کبھی فَوت ہو جاتی تو اُنہیں اِس قَدر صَدمہ ہوتا جیسے بہت بڑا نُقْصان ہو گیا ہو، یہ حضرات دُنْیا و مَافِیہَا (یعنی یہ دُنیا اور اس میں جو کچھ بھی ہے) سے تکبیرِ اُولیٰ کو زِیادہ اَہَم سمجھتے تھے اور حقیقت بھی یہی ہے۔ چُنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا اِمام محمد غزالی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَروِی ہے کہ سَلَف صالحین یعنی پُرانے بُزُرگوں کے نزدِیک نَماز کی کچھ اس قدر اَہَمِّیَّت تھی کہ اگر اُن میں سے کسی کی تکبیرِ اُولیٰ فَوت ہو جاتی تو تین (3) دن تک اس کا اَفْسوس کرتے رہتے اور اگر کسی کی کبھی جماعت فَوت ہو جاتی تو اس کا سات (7) روز تک غَم مَناتے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۲۶۸) ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی اپنے اَندر نمازِ باجماعت کی اَہَمِّیَّت اور اس کی مَحبَّت پیدا کریں اور اپنے بچوں کو بھی شروع سے ہی جماعت سے نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

تکبیرِ اُولیٰ چھوٹنے پر بیٹے سے باز پُرس

www.dawateislami.net

امام مُجاہِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: ایک بدری صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے بیٹے سے پُوچھا: تم نے ہمارے ساتھ (باجماعت) نماز پڑھی؟ بیٹے نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے پھر پُوچھا: تم نے تکبیرِ اُولیٰ پائی؟ بیٹے نے عرض کی: نہیں! اِرْشاد فرمایا: باجماعت نماز کا جو حصّہ تم سے فوت ہو گیا، وہ سِیاہ آنکھوں والی سو (100) اُونٹنیوں سے بہتر ہے۔ (مصنف عبد الرزاق، ۱/۳۹۱، حدیث ۲۰۲۵)

بیٹے کو مسجد میں رہنے کی تلقین

حضرتِ سیّدُنا ابُو دَرْداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے اِرْشاد فرمایا: بیٹا! مسجد تمہارا گھر ہونا چاہیے، بِلاشُبہ میں نے حبیبِ رَبِّ ذُوالْجلال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ مسجدیں مُتَّقِیوں کے گھر ہیں اور جس کا گھر مسجد ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت، رحمت اور سُوئے جنَّت لے جانے والے پُل صراط سے باحِفاظَت گُزارنے کا ضامِن بن جاتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ۸/۱۷۲، حدیث ۱)

بال مُنڈوا دیئے!

حضرتِ سَیِّدُنا صالح بن کَیسان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے جس دِیانت ومحنت کے ساتھ اپنے شاگردِ رشید حضرتِ سیّدُنا عُمر بن عبدُالْعزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْعَزِیْز کے کِردار وگُفْتار کی نگرانی کی، اس کا اَندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک بار حضرت سَیِّدنا عُمر بن عبدُالْعزیز عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْعَزِیْز نماز کی جماعت میں شریک نہ ہوسکے۔ اُستاذِ محترم نے وجہ پُوچھی تو بتایا: "میں اُس وَقْت بالوں میں کنگھی کر رہا تھا۔" تڑپ کر بولے: "بال سَنوارنے کو نَماز پر ترجیح دیتے ہو!" اور اس بات کی خبر مِصر میں آپ کے والدِ مُحترم کو کر دی، اُنہوں نے اُسی وَقْت اپنا خاص آدمی بیٹے کو سَزا دینے کے لئے بھیجا، جس نے مدینے شریف پہنچتے ہی سب سے پہلے اُن کے بال مُنڈوائے پھر کوئی دوسری بات کی۔ (سیرت ابن جوزی ص ۱۴) اِسی تعلیم و تربیَت کا

www.dawateislami.net

نتیجہ تھا کہ آپ کی شخصیت اُن تمام اَخلاقی بُرائیوں سے پاک تھی، جن میں اس وقت کے کئی نوجوان مُبتلا تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حکایت میں اُن والدین کے لئے دَرس کے مہکے مہکے مدنی پھول ہیں جو اپنی اَولاد کی مَدَنی تَربِیَت پر خاطر خواہ توجُّہ نہیں دیتے، اُن سے دُنیوی تعلیم کے بارے میں تو پُوچھ گچھ کرتے ہیں مگر نَمازوں کی اَدائیگی کی ترغیب تک نہیں دیتے، یاد رکھئے! تَربِیَتِ اَولاد صِرف اِس چیز کا نام نہیں کہ انہیں کھانے پینے اور لباس جیسی ضَرورتوں اور آسائشوں میں رکھا جائے بلکہ انہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رَسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مُطِیع و فرمانبردار بنانے کی کوشِش کرنا بھی والِدین کی ذِمّہ داریوں میں شامل ہے۔ آج کے اس پُرفِتَن دَور میں بچوں کی مَدَنی تَربِیَت کی اَہمِیَّت تو اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ جب جِدَّت پسندی کی رَنگینیاں اور فَریب کاریاں مُسلِم مُعاشرے کو ٹی. وی، ڈِش انٹینا، کیبل نیٹ وَرک، اِنٹرنیٹ، سوشل میڈیا(Social Media)، جنسی ورُومانی ناولوں، موبائل کے غلط اِستعمال(Miss Use)، بُرے دوستوں اور گناہوں بھری محفلوں کی صُورت میں گھیرے ہوئے ہیں۔ تفریح اور معلوماتِ عامّہ میں اِضافے کے نام پر یہ آلات بے حَیائی کو جس تیزی سے فَروغ دے رہے ہیں، یہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس تَباہ کُن ماحول میں مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کو اِسلامی مُعاشرے کا مُفید فَرد بنانے کے لئے ان کی بہترین تَربِیَت بے حد ضَروری ہے۔ اَولاد کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ خود بھی اور اپنے گھر کے تمام افراد کو بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ کیونکہ جب ہم خود اِس مدنی ماحول سے وابستہ ہوں گے، مسجد بھرو تحریک میں باقاعدہ شامل ہو کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں گے، مدنی انعامات کے مطابق زِندگی گزارنے کا مدنی ذہن بنائیں گے، مدنی قافلوں میں سفر کریں گے اور کروائیں گے، ہر ہفتے ہونے والے مدنی مذاکرے میں پابندیٔ وقت کے ساتھ اوّل تا آخر شرکت کی سعادت پائیں گے، گھر میں گناہوں بھرے چینلز چلانے کے بجائے، الیکٹرانک

www.dawateislami.net

مبلغ،100 فیصدی اسلامی چینل یعنی "مدنی چینل" کو ہی اپنے گھر میں چلائیں گے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے اُمید ہے اوّلاً ہماری اپنی تربیت کا سامان ہو گا، پھر اس کی برکت سے اپنی اولاد کی مدنی تربیت کرنا بھی آسان ہو گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں بچوں کی سُنّتوں کے مُطابق تَربِیَت کرنے کیلئے دارُالمدینہ، جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ قائم ہیں۔ جہاں مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کی سُنّتوں کے مطابق صحیح تربیت کی جاتی ہے۔ اَوْلاد کی تَربِیَت کے حوالے سے مزید مدنی پھول حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 188 صفحات پر مُشتمل کتاب "تَربیتِ اَوْلاد" مکتبۃُ المدینہ سے حاصل فرما کر مُطالَعہ بھی فرمالیجئے! اس کتاب میں بچوں کی تَربِیَت کے سلسلے میں قرآن وَاَحادیث اوراَقْوالِ بُزرگانِ دین کی خُوشبو سے مُعطّر مُعطّر مدنی پُھول بچے کی پیدائش سے لے کر اس کی شادی تک کے تمام اُمُور اور مختلف آدابِ زِندگی کو بیان کیا گیاہے۔اس کتاب کو نہ صِرف خُود پڑھئے بلکہ دوسروں کو بھی اس کے مُطالَعہ کی ترغیب دِلا کر ثوابِ جاریہ کے حق دار بنئے۔

بالخصوص بچوں اور بالعموم بڑوں کی تربیت کے حوالے سے وقتاً فوقتاً امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے مختلف موضوعات پر مشتمل رسائل شائع ہوتے رہتے ہیں، مثلاًاب تک 4رسائل منظرِ عام پر آچکے ہیں، وہ 4رسائل کون سے ہیں؟، ہو سکے تو اپنے پاس لکھ لیجئے اور آج ہی مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، اِن رسائل کے مطالعہ سے بھی تربیت کے حوالے سے مفید معلومات حاصل ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

وہ 4رسائل یہ ہیں۔(1) **نورولا چہرہ** (2) **فرعون کا خواب** (3) **بیٹا ہو تو ایسا** (4) **جھوٹا چور**

www.dawateislami.net

یارَبّ بچالے تُو مجھے نارِ جَحیم سے
اَولاد پہ بھی بلکہ جہنَّم حرام ہو

(وسائلِ بخشش ص۹۸۱)

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عقلمند کون؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً عقلمند وہی ہے جو نہ صرف خُود دین کے اَحکامات پر عمل پیرا ہو بلکہ اپنی اَولاد کو بھی سنّتوں کی پیروی کرنے والا بنائے اور نمازِ باجماعت کی اَہمیَّت بتائے، کیونکہ سب عبادتوں میں اَہم عبادت نماز ہے اور یہی ذَرِیعہٴ نَجات اور جنَّت کی کُنْجی ہے، اس لیے نماز کی بَھرپُور حِفاظت کرنی چاہیے اور اسے وَقْت پر جماعت کے ساتھ اَدا کرنا چاہیے۔ عُموماً دیکھا جاتا ہے کہ لوگ گھر میں ہی نماز پڑھ لیتے ہیں اور مسجد کی حاضری سے کَتْراتے اور محض سُستی کی وجہ سے ثَوابِ عظیم سے محروم ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھئے! ہر عاقِل، بالِغ، حُر (آزاد)، قادِر پر جماعت واجِب ہے، بِلا عُذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گُنہگار اور مُسْتَحِقِ سزا ہے اور کئی بار ترک کرے، تو فاسِق مَردُودُ الشَّہادۃ (یعنی اس کی گواہی مَقبول نہیں) اور اس کو سخت سزا دی جائے گی، اگر پڑوسیوں نے سکوت کیا (خاموش رہے) تو وہ بھی گنہگار ہوئے۔

(بہارِ شریعت، ج۱، ص۵۸۲)

باجماعت نماز کی اَہمیَّت کو یُوں بھی سمجھئے کہ اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ ہمارے پاس جو مال ہے، وہ اپنے شہر میں تو ایک روپے کا بِکے گا مگر اسے سُمندر پار جا کر فروخت کیا جائے تو 27 روپے میں

www.dawateislami.net

بِکے گا، تو شاید ہر شخص سمندر پار جا کر ہی اپنا مال فروخت کرنے کو ترجیح دے گا، کیونکہ 27 گُنا نَفع چھوڑنا کوئی بھی گوارا نہیں کرے گا۔ مگر تَعَجُّب ہے کہ چند قَدَم چل کر مسجد میں باجماعت نماز اَدا کرنے پر 27 گُنا ثواب ملتا ہے مگر لوگ اس کی پروا کیے بِغیر بلا عُذرِ شَرعی جماعت چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ حالانکہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا یہ معمول تھا کہ جماعت حاصل کرنے کے لیے ایک ایک مِیل چل کر مسجد میں آیا کرتے۔

حضرت سَیِّدُنا ابو زُبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سَیِّدُنا جابِر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے سُنا، اُنہوں نے اِرشاد فرمایا: کہ ہمارے گھر مَسْجِد سے دُور تھے تو ہم نے اپنے گھروں کو فَروخت کرنے کا اِرادہ کیا تاکہ ہم مَسْجِد کے قریب ہو جائیں، تو رسولِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں مَنْع فرمادیا اور اِرْشاد فرمایا: تمہیں ہر قدم کے بدلے ثواب مِلتا ہے۔ (صحیح مسلم، ص ۳۳۵، الحدیث ۶)

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں باجماعت نماز اَدا کرنے کا کتنا زبردست جَذبہ تھا، واقعی پانچوں وَقت ایک ایک مِیل کا سفر کر کے آنا آسان کام نہیں اور پھر جذبۂ اِطاعَت بھی تو دیکھئے کہ صرف اس لیے مَسْجِدِ نَبوِی شریف کے قَریب گھر نہیں خَریدا تاکہ دُور سے آنے میں زِیادہ ثواب حاصل ہو! اس کے بَرعکس ہمارا حال یہ ہے کہ ہمارے گھروں کے قَریب مَساجد مَوْجُوْد ہیں، مسجد ذَرا سی دُور ہو اور پیدل جانے میں سُستی ہو تو گاڑی، موٹر سائیکل کے ذَریعے جانے کی ترکیب بن سکتی ہے، مسجدوں میں بھی ضروری سہولیات مُیَسَّر ہیں مگر بدقسمتی سے پھر بھی جماعت سے نماز نہیں پڑھتے۔ وہ لوگ جو مَحض سُستی کی وَجہ سے جماعت سے نماز نہیں پڑھتے، اِنہیں چاہیے کہ توجُّہ کے ساتھ یہ حدیثِ پاک سُنیں اور بار بار اس پر غور کریں اور عبرت کے مدنی پھول چُن کر سُستی و غفلت سے جان چُھڑاتے ہوئے، نمازِ باجماعت کی پابندی کا ذہن بنائیں۔

رحمت والے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بعض نمازوں میں کچھ لوگوں کو غیر حاضِر پایا تو اِرْشاد فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کسی شخص کو حکم دُوں کہ وہ نماز پڑھائے، پھر میں ان

www.dawateislami.net

لوگوں کی طرف جاؤں جو نمازِ (باجماعت) سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور ان پر ان کے گھر جلادوں۔(صحیح مسلم، کتاب المساجد۔۔۔الخ، باب کراہیۃ تاخیر الصلاۃ۔۔۔الخ، الحدیث:۲۵۱-۲۵۲، ص۳۲۷)

نمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سستی کبھی آقا

پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسولَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جو اپنی اُمَّت سے بے حد مَحَبَّت فرماتے اور ساری ساری رات اُمَّت کی بخشش و مغفرت کیلئے آنسو بہاتے رہے، ایسے شفیق و کریم آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شانِ جلال میں فرمایا: جو لوگ جماعت سے نماز نہیں پڑھتے، میرا جی چاہتا ہے کہ ان کے گھروں کو آگ لگادوں۔ یاد رہے! اس واقعہ سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جماعت سے نماز نہیں پڑھتے تھے، مُفسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اسی بات کی وَضاحت کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: یہاں رُوئے سُخن (یعنی بات کا رُخ) مُنافقین کی طرف ہے، کیونکہ کوئی بھی صَحابی بِلا وجہ جماعت اور مسجد کی حاضری نہیں چھوڑتے تھے۔(مراٰۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح:۲/۱۶۸) صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تو مَعْذور ہونے کے باوُجود بھی مسجد میں باجماعت نمازادا کرنے آتے۔ حضرت سَیِّدُنا ابْنِ اُمِّ مکتوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہِ نبوی علٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام میں حاضر ہو کر عرض کی: "یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! مدینہ شریف میں مُوذی جانوروں کی کثرت ہے جبکہ میں نابینا ہوں اور گھر بھی دُور ہے اور کوئی مُناسِب رَہنُما بھی نہیں، جو مجھے لے آیا کرے تو کیا مجھے گھر پر نماز پڑھنے کی اِجازت ہے؟" تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِسْتِفْسار فرمایا (یعنی پوچھا) "کیا تُم اذان کی آواز سنتے ہو؟" اُنھوں نے عرض کی "جی ہاں۔" تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "پس تم حاضِر ہوا کرو کیونکہ میں تمہیں دینے کے لئے کوئی

www.dawateislami.net

رُخصت نہیں پاتا۔" (سنن ابی داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب التشدید فی ترک الجماعۃ، ج ۱، ص ۲۲۹ ، الحدیث ۵۵۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا غور فرمائیں کہ حُضُور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا ابنِ اُمِّ مکتوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو نابینا ہونے کے باوُجُود جماعت کی رُخصت عطا نہیں فرمائی۔ ہمارے تو ہاتھ پاؤں سَلامت، آنکھیں دیکھتی ہیں، آنے جانے میں بھی کوئی دُشواری نہیں پھر بھی نَفْس وشیطان کے بہکاوے میں آکر فقط غَفلَت و سُستی کی بِنا پر باجماعت نماز جو نادان نہیں پڑھتے اور جو لوگ جماعت سے نماز پڑھتے بھی ہیں، اگر وہ کسی دعوت میں چلے جائیں تو کھانا ختم ہونے کے خوف اور مُرغ مُسلَّم پر ہاتھ صاف کرنے کی حِرص کے سبب کھانے میں ایسے مشغول ہو جاتے ہیں کہ نمازِ باجماعت کا ہوش نہیں رہتا۔ لہٰذا میزبان کو بھی چاہیے کہ جب کسی کی دعوت کرے تو اس بات کا خیال رکھے کہ اس دوران کوئی نماز نہ آئے، اگر تاخیر کی صُورت میں وَقتِ نماز آجائے تو پھر لاکھ مَصروفیّت ہو، فوراً میزبان و مہمان سب کے سب مسجِد کا رُخ کریں۔ جب تک شَرعی مجبوری نہ ہو اُس وَقت تک مسجِد کی جماعتِ اُولیٰ لینا واجِب ہے اور بِلاوَجہِ شَرعی مسجد کی جماعت تَرک کرکے گھر یا کسی اور جگہ جماعت کر بھی لی تو تَرکِ واجِب کا گُناہ سر پر آئے گا۔

کُفر پر خاتمہ کا خوف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! اِفْطار پارٹیوں، شادی و ولیمے کی دعوتوں، نیازوں، ایصالِ ثواب کے اجتماعات اور نعت خوانیوں وغیرہ کی وَجہ سے فرض نمازوں میں مسجِد کی جَماعتِ اُولیٰ (یعنی پہلی جماعت) تَرک کرنے کی ہر گز اِجازت نہیں، یہاں تک کہ جو لوگ گھر یا ہال یا بنگلہ کے کمپاؤنڈ وغیرہ میں تَراوِیح کی جماعت قائم کرتے ہیں اور قریب مسجِد مَوْجُود ہے، تو اُن پر بھی واجِب ہے کہ پہلے فرض رَکْعتیں جماعتِ اُولیٰ کے ساتھ مسجِد میں اَدا کریں۔ جو لوگ بِلا عُذرِ شَرعی باوُجُودِ قُدرت فرض نماز مسجِد میں جماعتِ اُولیٰ کے ساتھ اَدا نہیں کرتے ان کو ڈر جانا چاہیے۔

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، "جس کو یہ پسند ہو کہ کل اللّٰہ تَعالٰی سے مُسلمان ہو کر ملے تو وہ ان پانچ (5) نمازوں (کی جماعت) پر وہاں پابندی کرے، جہاں اَذان دی جاتی ہے، کیونکہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لئے سُنَنِ ھُدٰی (سُنّتِ مؤکدہ) مَشْروع کیں اور یہ (باجماعت) نمازیں بھی سُنَنِ ھُدٰی سے ہیں اور اگر تُم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیا کرو جیسا کہ یہ پیچھے رہنے والا گھر میں پڑھ لیتا ہے تو تم اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنَّت چھوڑ دو گے اور اگر اپنے نبی کی سُنَّت چھوڑو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔" (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۳۲ رقم الحدیث ۲۵۷) اِس حدیثِ مُبارک سے اِشارہ ملتا ہے کہ جماعتِ اُولیٰ کی پابندی کرنے والے کا خاتمہ بِالْخَیر ہو گا اور جو بِلا وَجہِ شَرعی مسجد کی جماعتِ اُولیٰ تَرک کرتا ہے اُس کیلئے مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کُفر پر خاتِمے کا خوف ہے۔

جو لوگ خوا مخواہ سُستی کیوجہ سے پُوری جماعت حاصِل نہیں کرتے وہ توجُّہ فرمائیں کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسُنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں، اگر اذان سُن کر دُخُولِ مسجد (یعنی مسجِد میں داخِل ہونے کیلئے) اِقامت کا اِنتِظار کرتا رہا تو گنہگار ہو گا۔" (فتاویٰ رضویہ ج ۷ ص ۱۰۲، البحر الرائق ج ۱ ص ۶۰۴) فتاویٰ رضویہ شریف کے اسی صفحہ پر ہے، "جو شخص اَذان سُن کر گھر میں اِقامت کا اِنتِظار کرتا ہے، اُس کی شہادت (یعنی گواہی) قَبول نہیں۔" (البحر الرّائق ج ۱ ص ۴۵۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہماری اَکْثَریت ایسے لوگوں کی ہے جو بازار کی رنگینیوں میں دُکانیں سَجائے بیٹھے رہتے ہیں، دفاتر وغیرہ میں مصروفیت کے نام پر وقت گزار دِیا جاتا ہے، اَذانیں ہو جاتی ہیں، جماعتیں خَتم ہو جاتی ہیں اور انہیں اس کا اِحساس تک نہیں ہوتا اور جو نماز پڑھتے بھی ہیں تو بے جماعت، بَسا اَوقات باتیں بناتے ہوئے یا کام کاج کرتے ہوئے جماعت تو جماعت نماز تک فوت کر جاتے ہیں مگر آہ! اس کا افسوس تک نہیں ہوتا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کے نزدیک جماعت کی اَہمیَّت بڑی سے بڑی سَلْطَنَت ملنے سے بھی زِیادہ اَہمیَّت کی حامل ہوا کرتی تھی، چُنانچہ

www.dawateislami.net

نماز سلطنت سے بہتر

حضرتِ مَیْمُون بن مِہران رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مَسْجِد میں آئے، اُن سے کہا گیا: "جماعت خَتْم ہوگئی اور لوگ جاچکے ہیں" یہ سُن کر اُن کی زبان پر بے ساخْتہ جاری ہوا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن، پھر فرمایا: "میرے نزدیک اِس (باجماعت) نَماز کی فضیلت عِراق کی حُکْمرانی سے زِیادہ ہے۔" (مکاشفۃ القلوب، ص۲۶۸)

جماعت فوت ہونا بچہ کی موت سے سخت تر ہے

حضرت سَیِّدُنا حاتِم اَصَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک بار میری جماعت فوت ہوگئی تو صرف حضرتِ اَبُواِسحاق بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے میری تَعْزِیَت کی اور اگر میرا بیٹا فوت ہوتا تو دس ہزار (10000) سے زائد لوگ میری تَعْزِیَت کرتے، افسوس! لوگوں کے نزدیک دُنیا کی مُصیبت سے زِیادہ دین کی مُصیبت آسان ہوگئی۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۲۶۸)

باغ مساکین پر صدقہ کردیا

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ”حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنے ایک باغ کی طرف تشریف لے گئے، جب واپس ہوئے تو لوگ نمازِ عصر ادا کرچکے تھے، یہ دیکھ کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھا اور ارشاد فرمایا: ”میری عصر کی جماعت فوت ہو گئی ہے، لہٰذا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میرا باغ مساکین پر صدقہ ہے تاکہ یہ اس کام کا کفارہ ہو جائے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، باب صلاۃ الجماعۃ، الکبیرۃ الخامسۃ والثمانون، ۱/۳۱۱)

اَللہُ اَکْبَر! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے بُزرگوں کے نزدیک جماعت کی کس قدر اَہَمِیَّت تھی، اُن کے نزدیک مال و اَولاد کا تَلَف (ضائع) ہو جانے سے بڑی مصیبت نمازِ باجماعت چھوٹ جانا تھا۔

www.dawateislami.net

مسجد بھرو تحریک

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی سُنَّتوں بھری مَدَنی تحریک ہے اور چاہتی ہے کہ کسی طرح اُمَّتِ مُسلِمہ کا بچّہ بچّہ پکا نَمازی بن جائے۔ آیئے! ہم سب مل جُل کر اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ تَعاوُن کریں، خُود بھی نمازِ باجَماعت کی پابندی کریں اور دوسروں کو نَمازی بنانے کی مُہم بھی تیز سے تیز تَر کر دیں، جب بھی نَمازِ باجماعت کیلئے سُوئے مسجِد جانے لگیں، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ 72 **مدنی انعامات** میں سے **مدنی انعام نمبر 2** پر عمل کی نیّت سے دُوسروں کو باجماعت نماز کی ترغیب دِلا کر ساتھ لیتے جایئے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہمارے سبب سے ایک بھی نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا اُس کی ہر ہر نَماز کا ہمیں بھی ثواب ملتا رہے گا، ورنہ کَم اَزکَم نیکی کی دعوت دینے کا ثواب تو ضَرور ہاتھ آئے گا۔ جنہیں صحیح طور پر نَماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھایئے۔ نماز، وُضُو، غُسل کے مَسائل اور سُنَّتیں سیکھنے کیلئے عشا کے بعد کم و بیش 40 منٹ چلنے والے دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) میں داخِلہ لے لیجئے، اِس میں خُود بھی قرآنِ کریم سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے۔ ہم سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے گا، ہمیں بھی اُس کی تِلاوت کا ثواب ملتا رہے گا۔ ہم بھی سُنَّتوں پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کرنے کی کوشش جاری رکھیں۔ عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت اور مَدَنی قافِلوں میں سُنَّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی زور دار مُہم چلا کر مُسلمانوں کو ”نیک“ بنانے کی ”مشین“ بن جایئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا اَنبار لگ جائے گا اور دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابُو بلال

www.dawateislami.net

محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مُسلمانوں کی خَیر خَواہی اورانہیں باجماعت نمازپڑھنے کاعادِی بنانے کے عظیم جذبے کے تحت اس پُر فِتَن دَور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشتمل،شریعت وطریقت کے جامع مجموعے ''مدنی اِنْعامات''میں سے ایک مدنی اِنعام یہ بھی عطافرمایاہے کہ ''کیا آج آپ نے **پانچوں نمازیں** مسجد کی پہلی صَف میں تکبیر اُولیٰ کے ساتھ **باجماعت** اَدافرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کواپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟''۔

اگر ہم میں سے ہر ایک نمازی اسلامی بھائی اس مدنی اِنْعام کاعامل بن جائے تو وہ دن دُور نہیں کہ جب ہماری مَساجد میں نمازیوں کی بہاریں آجائیں گی۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

یہاں یہ بات بھی ذِہن نشین رہے کہ تکبیرِ اُولیٰ پہلی تکبیر کو کہتے ہیں،اِس کو تکبیرِ تَحرِیمہ بھی کہاجاتاہے،اس کا ثواب پانے میں ہمارے لیے ایک رِعایَت یہ بھی مَوْجُود ہے کہ پہلی رَکعت کارُکوع بھی اگر اِمام کے ساتھ مل گیا تو ہمیں تکبیرِ اُولیٰ کا ثواب مل جائے گا۔ (الفتاوی الھندیۃ، ج ۱، ص ۶۹۔ بہارِ شریعت، ج ۱، حصہ ۳، ص ۵۰۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جماعت سے نماز پڑھنے کے فَوائد اور حکمتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جماعت سے نماز پڑھنے کی عادت بنایئے اورپابندی سے باجماعت نمازاَداکرنے کامعمول بنایئے۔جب نماز کاوَقْت آجائے،اپنے تمام کام کاج چھوڑ کرباجماعت نمازاَداکرنے کیلئے مسجد میں حاضر ہو جایئے!نماز باجماعت اَداکرنے کی بہت سی حکمتیں ہیں۔مُفَسِّرِ شَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمدیار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سوال قائم کرتے ہیں کہ نماز جماعت سے کیوں پڑھی جاتی ہے،اس میں کیا حکمت ہے؟مسجد میں حاضری کیوں دی جاتی ہے؟ پھراس کا جواب دیتے

www.dawateislami.net

ہوئے خُود ہی اِرشاد فرماتے ہیں: جماعت میں دِینی و دُنیوی بہت سی حکمتیں ہیں، دُنیوی حکمتیں تو یہ ہیں کہ جماعت کی برَکت سے قوم میں تنظیم رہتی ہے کہ مُسلمان اپنے ہر کام کے لیے، امام کی طرح صَدر اور اَمِیر چُن لیا کریں، پھر اَمِیر کی ایسی اِطاعت کریں، جیسے مُقتَدی امام کی (کرتا ہے)، جماعت سے آپس کا اِتّفاق بڑھتا ہے، روزانہ پانچ (5) بار کی مُلاقات اور دُعا سلام دل کی عَداوَت دُور کرتا ہے، قوم میں پابندیِ اَوْقات کی عادت پڑ جاتی ہے کہ سب لوگ وَقْتِ جماعت پر دوڑتے آتے ہیں، جماعت سے مُتکبِّرین کا غُرور ٹوٹتا ہے کہ یہاں بادشاہ کو فقیر کے ساتھ کھڑا ہونا پڑتا ہے، نیز مسجد ہماری کمیٹی گھر یا دارُالشُّوریٰ ہے، جہاں جمع ہو کر مُسلمان اَہَم مشورہ کرسکتے ہیں، گویا مسجد میں روزانہ محلہ کی پانچ (5) کانفرنسیں ہوتی ہیں، دِینی فائدے یہ ہیں کہ اگر جماعت میں ایک کی نماز قبول ہوگئی تو سب کی قبول ہے، جماعت میں گویا مُسلمانوں کا وَفْد بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ حاکم کے یہاں تنہا کے مُقابل وَفْد کا زِیادہ اِحترام ہوتا ہے، جماعت میں اِنسان ربّ کی کچہری میں وکیل یعنی امام کے ذَرِیعہ عرض معروض کراتا ہے، جس سے بات کا وَزْن بڑھ جاتا ہے، مسجد کی طرف آنے جانے میں ہر قدم پر دس (10) نیکیاں ملتی ہیں، جماعت سے آدمی کو دِینی پیشوا، عُلماء صُوفیہ کا اَدَب سکھایا جاتا ہے۔ (رسائل نعیمیہ (اسرار الاحکام)، ص۲۸۸، ملتقطاً)

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی
میں پڑھتا رہوں سُنّتیں، وَقْت ہی پر ہوں سارے نَوافل اَدا یاالٰہی
دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت رہوں باوُضُو میں سَدا یاالٰہی
ہمیشہ نگاہوں کو اپنی جُھکا کر کروں خاشِعانہ دُعا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش، ص:۱۰۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بیان میں ہم نے قرآن وحدیث کی روشنی میں باجماعت نماز کے فَضائل سُنے کہ باجماعت نماز پڑھنے والے کو ہر قدَم پر نیکیاں، دَرَجات کی بُلندی، گُناہوں کی مَغْفِرت جیسی عظیم سَعادتیں ملتی ہیں، ساتھ ہی اس کی اَہَمِیَّت اور ترکِ جماعت کی وعیدوں میں سے یہ بھی سُنا کہ جماعت سے نماز نہ پڑھنے والا فاسق (گنہگار)، مَر دُودُ الشَّہادۃ (یعنی جس کی گواہی قبول نہیں) ہے، ترکِ جماعت کرنے والوں کے لئے تو یہ وعید ہی کافی ہے کہ رحمت والے آقا و میٹھے میٹھے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایسوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: لوگ تَرکِ جماعت سے ضرور باز آجائیں یا پھر میں ان کے گھروں کو جلادوں گا۔ نیز جماعتِ اُولیٰ کی پابندی کرنے والے کا خاتِمہ بِالْخَیر ہوگا اور جو بِلاوَجہِ شَرعی مجبوری کے، مسجد کی جماعتِ اُولیٰ تَرک کرتا ہے، اُس کیلئے مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کُفر پر خاتِمے کا خوف ہے ۔اس لئے ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہیں اور پانچوں نمازیں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھنے کو اپنا معمول بنالیں ورنہ یاد رکھئے! کل بروزِ قیامت جَہَنَّم کا خوف ناک عذاب برداشت نہیں ہوسکے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں پانچوں نمازیں باجماعت اَدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس تاجران:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نمازِ باجماعت کی اَہَمِیَّت بتانے، سُنّتوں کی تَربِیَت اور نیکی کی دعوت پھیلانے کیلئے دعوتِ اسلامی کم و بیش 97 شُعْبہ جات میں کام کررہی ہے، اِنھی میں سے ایک شعبہ **"مجلسِ**

www.dawateislami.net

تاجران" بھی ہے، تِجارت ایک ایسا شُعْبہ ہے جو ہر ملک میں رِیڑھ کی ہڈی کی حَیثیّت رکھتا ہے، بلکہ کئی ملکوں کی مَعِیْشَت کا اِنْحِصار و مَدار ہی تِجارت پر ہے، مگر بدقسمتی سے علمِ دِین سے دُوری کی وجہ سے آج مسلمانوں کی ایک تعداد تجارت کے اسلامی سُنہری اُصُولوں پر عمل کرنے سے بہت دُور ہے۔ چُنانچہ تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ایک مجلس بنام "مجلسِ تاجران" کا قِیام عمل میں آیا، جس کا کام شُعبہ تِجارت سے مُنْسلک لوگوں کو تجارت کے مُتَعَلِّق اسلامی تعلیمات سے رُوشناس کرانا، ان میں تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے، مدَنی مقصد کے حُصُول اور بازاروں میں مَدَنی ماحول بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مُناسِب مَقام پر درسِ فَیضانِ سُنَّت وغیرہ دینے کا اِہْتمام کرنا ہے، جسے چوک دَرْس کہا جاتا ہے۔ چوک درس کے علاوہ وقتاً فوقتاً مُختلف اَوْقات میں "تِجارت کورسز" کروانے کا بھی اِہْتمام کیا جاتا ہے، مدنی چینل پر باقاعدہ بیانات بنام سلسلہ "اَحْکامِ تِجارت" کی ترکیب ہے، الغرض تِجارت کو صحیح معنٰی میں اِسْلامی خُطُوط پر اُسْتُوار (مُسْتَحْکَم و مَضْبُوط) کرنے کیلئے، دعوتِ اسلامی کی یہ مجلس کوشش میں مگن ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سِیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مُشکبار مدنی ماحول اچھی صُحبت فَراہم کرتا ہے، اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زِندگی

سے تائب ہو کر نیکیوں بھری زِندگی گزار رہے ہیں۔ آیئے! ہم سب بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں حصّہ لینے والے بن جائیں۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام نمازِ فجر کے بعد مَدَنی حَلْقہ بھی ہے۔ جس میں روزانہ 3 آیاتِ قرآنی کی تلاوت مع ترجمہ کَنْزُالایمان و تفسیر خزائنُ العرفان، تفسیر نورُالْعرفان یا تفسیر صِراطُ الجنان، درسِ فیضانِ سُنَّت (4 صفحات) اور منظوم شَجْرہ قادِریہ، رَضَویہ، ضیائیہ، عطاریہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد اِشراق و چاشت اور صلوٰۃ و سلام پر اس کا اختتام ہوتا ہے۔

قرآنِ کریم کو پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کی بڑی برکتیں ہیں، نبیِّ مُکرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے قرآنِ پاک سیکھا اور سکھایا اور جو کچھ قرآنِ پاک میں ہے، اس پر عمل کیا، قرآن شریف اس کی شفاعت کرے گا اور جنّت میں لے جائے گا۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر ج۴۱ ص ۳، اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانِیّ ج۱۰ ص۱۹۸ حدیث ۱۰۴۵۰) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جس شخص نے قرآنِ کریم کی ایک آیت یادِیْن کی کوئی سُنَّت سکھائی قِیامت کے دن اللہ تعالٰی اس کے لیے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لیے بھی نہیں ہو گا۔ (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۷ ص۲۰۹ حدیث ۲۲۴۵۴) لہٰذا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پابندی کے ساتھ مدنی حلقے میں شرکت کی نیّت کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی خُوب خُوب برکتیں حاصل ہوں گی۔

فیشن پرست "مُبلِّغِ سُنَّت" بن گئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گناہوں کی عادت سے جان چُھڑانے، سُنّتیں اپنانے اور اپنا

www.dawateislami.net

سینہ عشقِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مدینہ بنانے کیلئے، دعوتِ اسلامی کے سدا بہار مدنی ماحول سے ہر دَم وابستہ رہیے۔ آیئے! آپ کی ترغیب کیلئے ایک خُوشگوار و مُشکبار مدنی بہار آپ کے گوش گُزار کرتا ہوں۔ چُنانچہ اِندَور شہر (M.P. ہند) کے ایک ماڈَرن نوجوان نے آخِری عَشَرہ رَمَضَانُ الْمُبارک ۱۴۲۶ھ میں تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے کئے جانے والے اِجتماعی اِعتِکاف میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اِعتِکاف کرنے کی سَعادت حاصِل کی۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت سے قَلب میں مَدَنی اِنقِلاب برپا ہو گیا، چِہرے پر داڑھی کی بہاریں مُسکرانے لگیں اور سبز عمامہ شریف سے سر سبز ہو گیا، ہاتھوں ہاتھ 12 دن کے لئے سُنّتوں کی تَربِیَت کے مَدَنی قافِلے کے مُسافِر بن گئے، خُوب مَدَنی رنگ چڑھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُبلِّغ دعوتِ اسلامی بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر اپنے شہر میں حلقہ مُشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دُھومیں مَچا رہے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (اِبنِ عَساکِر ج۹ص۳۴۳)

www.dawateislami.net

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا

جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**163 مدنی پھول**" سے پانی پینے کے چند مدنی پھول سنتے ہیں:

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ❁ اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مَت پیو، بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے قبل **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھو اور فراغت پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہا کرو (ترمذی ج۳ ص۳۵۲ حدیث ۱۸۹۲) ❁ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے برتن میں سانس لینے یا اس میں پُھونکنے سے منْع فرمایا ہے۔ (ابوداود ج۳، ص ۴۷۴، حدیث:۳۷۲۸) مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: برتن میں سانس لینا جانوروں کا کام ہے نیز سانس کبھی زہریلی ہوتی ہے اِس لیے برتن سے الگ مُنہ کر کے سانس لو، (یعنی سانس لیتے وَقْت گلاس مُنہ سے ہٹالو) گرم دُودھ یا چائے کو پُھونکوں سے ٹھنڈا نہ کرو بلکہ کچھ ٹھہرو، قَدرے ٹھنڈی ہو جائے پھر پیو۔ (مراٰۃ ج۶ ص۷۷) البتّہ دُرُودِ پاک وغیرہ پڑھ کر بہ نیّتِ شِفا پانی پر دَم کرنے میں حَرَج نہیں ❁ پینے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھ لیجئے ❁ چُوس کر چھوٹے چھوٹے گُھونٹ پئیں، بڑے بڑے گُھونٹ پینے سے جِگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں ❁ بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے ❁ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شے میں کوئی نُقصان دہ چیز وغیرہ تو نہیں ہے (اِتحافُ السّادَۃ للزّبیدی ج ۵ ص ۵۹۴) ❁ پی چکنے کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہیے ❁ گلاس میں بچے ہوئے مُسلمان کے صاف سُتھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجود خواہ مخواہ پھینکنا نہ چاہئے ❁ منقول ہے: **سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ** یعنی مُسلمان کے جُھوٹے میں شِفا ہے (فتاوٰی کُبریٰ فقھیۃ، لابن حجر الھیتمی ج۴ ص۱۱۷) ❁ پی لینے کے چند لمحوں کے بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے انہیں بھی پی لیجئے۔

www.dawateislami.net

ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب (۱) 312 صفحات پر مشتمل کتاب "بہارِ شریعت" حصہ 16 اور (۲) 120 صفحات کی کتاب ''سُنّتیں اور آداب'' ہدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر سُنّتیں سیکھیں گے اس میں اِنْ شَآءَ اللہ سربسر تیس تیس اور بارہ بارہ دن کے مدنی قافلے میں سفر کرتے رہو جب بھی تمہیں موقع ملے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

شبِ جمعہ کا دُرُود: (1) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

www.dawateislami.net

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۲۷۷)

(4) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص۱۴۹)

(5) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۱۲۵)

(6) دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱)

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

www.dawateislami.net

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(2) ہر رات عبادت میں گزارنے کا آسان نسخہ

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (ابنِ عَساکِر ج ۱۹ ص ۱۵۵ حدیث ۴۴۱۵)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(یعنی خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

www.dawateislami.net